© rasailojaraid.com

اعتدال بھی پیدا کیا جا سکے گا؟

اور ہم سمجھتے ہیں کہ معاشی میدان میں قصداً اور پیہم بے تدبیریاں کرکے روزگار اور قیمتوں کے توازن کو شدید متزلزل رکھ کر خوف و ہراس کی ایسی کیفیت پیدا کی جارہی ہے جو بالآخر فسطائیت کے قیام پر منتج ہو۔ سستی شہرت کے حصول کے لئے خوشکن نعروں کی بھرمار سے محنت کشوں کا دل بہلایا جا رہا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ سرمایہ کاری کا دائرہ سکڑنے کی وجہ سے پیدائش دولت اور روزگار میں تشویشناک حد تک کمی واقع ہو رہی ہے اشیاء صرف کی قیمتوں میں سرعت سے اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے موجودہ حالات میں ایک نادار اور مفلس تو کیا ایک اوسط درجے کی آمدنی رکھنے والے شخص کی زندگی بھی عذاب بن گئی ہے — علاوہ ازیں دہشت پسندی اور غنڈہ گردی کی قہرمانیوں سے شاید ہی کوئی شہری ہو جو پریشان حال نہ ہو۔ سماج دشمن عناصر کے حوصلے بڑھ گئے ہیں۔ وہ ہر کام دیدہ دلیری سے کر گذرتے ہیں۔ کوئی ان سے بازپرسی کی جرأت نہیں کرتا، قتل، ڈاکہ زنی، چوری، اغوا، بربریت اور اس نوعیت کے دوسرے سنگین جرائم زندگی کا معمول بن گئے ہیں۔ ان جرائم کے بڑھنے سے عوام میں عدم تحفظ کا احساس پرورش پا رہا ہے جو فسطائیت کے قیام کے لئے نہایت ضروری ہے کیونکہ جو شخص اپنی زندگی اور آبرو کو محفوظ سمجھتا ہے۔ اس کے اندر اپنے انسانی اور شہری حقوق کے تحفظ کا احساس بھی انگڑائیاں لیتا ہے اور جو شخص اپنی زندگی کو ہر لمحہ غیر محفوظ سمجھتا ہے۔ وہ ایسی غلامی کو اپنے لئے بہت بڑی نعمت خیال کرتا ہے جس کا طوق پہننے سے اس کی زندگی کا تحفظ ہو جائے۔ ع

کہ غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر

فسطائیت کے تسلط، ترویج اور غلبہ و فروغ کا یہ اندوہناک آغاز اس کے علمبرداروں کے لئے تو خوشی اور مسرت کا باعث ہو سکتا ہے مگر اس ملک کے حقیقی بہی خواہوں کے لئے سخت وجہ پریشانی ہے جو اس ملک کو اس لعنت سے محفوظ و مامون دیکھنا چاہتے ہیں۔ خدا کرے کہ یہ احساس واقعۃً بھی اصلاحِ انقلابِ امت کا ذریعہ ہو سکے

ہنسنے کا تو موقع نہیں آ بیٹھ کے رولیں
یہ فرصتِ غم بھی دلِ ناکام بہت ہے

وفیات

جناب الحاج محمد یوسفؒ | ۱۶ر جنوری ۱۹۸۹ء بروز پیر دارالعلوم کے ایک نہایت مخلص اور ہمدرد رکن شوریٰ جناب الحاج محمد یوسفؒ کا بھی انتقال ہو گیا انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم مرکز علم دارالعلوم حقانیہ کے یوم تاسیس اور تعمیری لحاظ سے خشتِ اول سے لے کر اب کی وسیع تعمیرات تک دارالعلوم کے بانی و مہتمم حضرت شیخ الحدیثؒ کے ساتھ خدمت و رفاقت خادمانہ تعلق، دلسوزی و جان فشانی اور اس گلشن علم کی سیرابی و شادابی میں ہمہ وقتی فکر و ہم اور بھرپور تعاون فرماتے رہے

© rasailojaraid.com